بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر — یوم سہ شنبہ

جلد ۳۰ | ۲۲۔ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش | ۱۳۔ ذوالحجہ ۱۳۶۱ ھ | ۲۲ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۹۶

Digitized By Khilafat Library Rabwah

369

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰۔ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق پونے چھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ۔

کل پرانی عیدگاہ میں نماز عید قریباً ۱۰½ بجے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ اور لطیف خطبہ ارشاد فرمایا جس کے بعد خدام کو شرف مصافحہ بخشا۔

حضرت اُم المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت بوجہ حرارت و سردرد وغیرہ ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دُعا کریں۔

کل بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے خواجہ غلام نبی صاحب ڈیرہ دون کا نکاح ہمراہ ... صاحبہ جناب چودھری حاکم علی صاحب آف چک پنیار اور ... شمس الدین صاحب چکوالی ...

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۳۔ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات پر عمل نہ کرنے کا خمیازہ

ضروریات زندگی حاصل کرنے میں ان دنوں کچھ تکلیف تو کم و بیش ہر شخص کو اٹھانی پڑتی ہے۔ لیکن مسلمانوں کو بالخصوص زیادہ تکلیف ہو رہی ہے۔ وجہ یہ کہ تجارت عام طور پر ہندوؤں کے قبضہ میں ہے اور وہ ان اشیاء کی بہم رسانی کے سلسلہ میں ہندوؤں کو ترجیح دیتے ہیں۔ اور "مسلمان مرد اور عورتیں دھکے کھانے کے بعد مایوس واپس آجاتے ہیں"۔

"شہباز" (۲۹۔ نومبر) معزز معاصر "انقلاب" (۱۳۔ دسمبر) اور پنجاب کے دوسرے مسلم اخباروں میں بھی اس شکایت کا عام چرچا ہے۔ اب معزز معاصر "حقیقت" لکھنؤ (۱۵۔ دسمبر) نے لکھا ہے۔ کہ یوپی میں بھی "مسلمانوں کو غلہ۔ نمک اور مٹی کا تیل وغیرہ حسب ضرورت مقدار میں نہیں ملتا انگریز حکام کہتے ہیں۔ کہ وہ اتنا نہیں کرسکتے۔ کہ ہندوؤں کے ہاتھ سے ان کی تجارت کا بڑا حصہ چھین کر مسلمانوں کے سپرد کردیں۔ ایک انگریز افسر نے کہا۔ کہ گورنمنٹ سے یہ امید نہ رکھئے کہ وہ اس وقت آپ کی لڑائی بھی ہندوؤں سے لڑے گی"۔ نیز یہ کہ "مسلمان" حکام کے پاس جب فریاد لے کر جاتے ہیں۔ تو وہ کہتے ہیں۔ کہ پہلے مسلمانوں نے کیوں غلہ۔ مٹی کا تیل۔ نمک۔ شکر اور کاغذ وغیرہ کی تجارت کی طرف توجہ نہیں کی۔ آج انہیں اپنی اس غفلت اور غلطی کا خمیازہ بھگتنا چاہیئے" وغیرہ وغیرہ۔

غرض ہر جگہ مسلمانوں کو بالخصوص تکلیف پہنچ رہی ہے۔ اور اس تکلیف کی وجہ یہی ہے۔ کہ تجارت بالخصوص آڑہت پر عام طور پر ہندوؤں کا قبضہ ہے اور آج سے چند سال قبل تو یہ حالت تھی کہ تجارت بالخصوص اشیائے خورونوش کی تجارت پر ہندو اس طرح قابض و متسلط تھے۔ کہ اگر وہ اتفاق کرلیتے تو مسلمانوں کے لئے زندگی اجیرن کردیتے۔ پھر اقتصادی لحاظ سے بھی یہ صورت ہندوؤں کے لئے بہت مفید ہے مسلمانوں کی کمائی کا اکثر حصہ ان کے ہاں جاتا۔ اور پھر اس میں سے کثیر حصہ کی واپسی کی کوئی صورت نہیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی دُوربین نگاہ اور مومنانہ فراست نے اس خطرہ کو آج سے کئی سال قبل دیکھا۔ اور مسلمانوں کو اس سے پوری طرح آگاہ فرمایا۔ چنانچہ ورتمان کے مقدمہ کے ایام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑے زور کے ساتھ مسلمانوں کو اس طرف متوجہ فرمایا۔ کہ "چاہیئے۔ کہ اس وقت سب جگہ کے مسلمان اس امر پر اتفاق کرلیں۔ کہ جلد سے جلد ہر قسم کی دوکانیں مسلمانوں کی نکل آئیں۔ اور جہاں تک ہوسکے مسلمان انہی سے سودا خریدیں بائیکاٹ کے طور پر نہیں۔ بلکہ صرف ہندوؤں کی تدابیر کے جواب کے طور پر اپنی قوم کو ابھارنے کے لئے"۔

پھر فرمایا "اس وقت اسلام اور مسلمانوں کا فائدہ اس میں ہے۔ کہ مسلمانوں کی تمدنی حالت کو درست کیا جائے ان کی اپنی دوکانیں کھولی جائیں۔ آڑہت بالکل ہندوؤں کے قبضہ میں ہے۔ اور اس سے مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچتا ہے"۔

(الفضل یکم جولائی ۱۹۲۷ء)

حضور کی اس آواز پر مسلمانوں نے کان دھرا۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں مختلف مقامات پر مسلمانوں کی ہزاروں دوکانیں جاری ہوگئیں۔ اور اس کے نتیجہ میں آج تک ملک بھر میں مسلمانوں کو اس سے جو اقتصادی فائدہ حاصل ہوا۔ اس کا اندازہ کرنا مشکل نہیں۔ مگر جیسا کہ مسلمانوں میں یہ عام نقص ہے۔ کہ وہ استقلال کے ساتھ کسی تحریک پر بہت ہی کم عمل کرتے ہیں۔ کچھ عرصہ تک تو اس تحریک کا بہت چرچا رہا۔ اور ورتمان وغیرہ کے مضامین سے ان کے قلوب پر جو چوٹ لگی تھی جب تک وہ تازہ رہی۔ اس طرف بھی توجہ رہی۔ لیکن پھر آہستہ آہستہ یہ بات بھی پرانی ہوگئی۔ اور نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ہر لحاظ سے آزادانہ اور آرام کی زندگی حاصل کرنے کے لئے ملک کی تجارت میں مسلمانوں کا جو حصہ ہونا چاہیئے تھا۔ وہ حاصل نہ ہوسکا۔ اور آج انہیں جو تکلیف پیش آرہی ہے۔ یہ اسی غفلت اور کوتاہی کا نتیجہ ہے۔ اگر مسلمان اس تحریک کی اہمیت کو اس زمانہ میں محسوس کرتے اور اس پر پوری طرح عمل کرتے۔ تو آج نہ ان کو کسی حاکم کے پاس فریاد لے کر جانے کی ضرورت ہوتی۔ نہ وہ اس قسم کا جواب افسروں کے مونہہ سے سنتے۔ اور نہ ہی اس نازک وقت میں انہیں کسی قسم کی پریشانی اور تکلیف اٹھانی پڑتی۔

تجارت کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے عمل کی وجہ سے جو ترجیح حاصل ہے اس کے ہوتے ہوئے مسلمانوں کو اس طرف متوجہ کرنے کے لئے اور کسی دلیل کی حاجت ہی نہ ہونی چاہیئے تھی۔ لیکن اب کے تمدنی لحاظ سے بھی ان پر یہ واضح ہوچکا ہے۔ کہ تجارت بڑی ضروری چیز ہے۔ اور اس کے بغیر وہ ہمسایہ اقوام کے محتاج اور دست نگر ہیں۔ انہیں اس کی طرف ضرور توجہ کرنی چاہیئے۔ اور تجارت کی ہر لائن میں اپنا حصہ حاصل کرنا چاہیئے۔

بعض لوگ اس قسم کی باتوں کو فرقہ داری سے تعبیر کرنے کے عادی ہیں۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ تجارت کو بطور پیشہ اختیار کرنا جیسا ہندوؤں کا حق ہے۔ ویسا ہی مسلمانوں کا بھی ہے۔ ہندو مسلم اتحاد کے منافی اس میں کوئی بات نہیں۔ بلکہ یہ دونوں قوموں کو ایک دوسرے کے زیادہ قریب کرنے والی بات ہے۔ جب مسلمان پوری طرح اپنے پاؤں پر کھڑے ہوجائیں گے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے جماعتہائے احمدیہ کی ملاقات کا پروگرام

(۱) جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق جماعتوں کی ملاقات کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے اپنے افراد کو اطلاع دے کر وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔

(۲) اوقات مقررہ کی مقدار گزشتہ ریکارڈ کی رو سے تجویز کی گئی ہے۔ جس میں افراد کی کمی بیشی کے لحاظ سے وقت میں تبدیلی ہو سکے گی۔

(۳) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے ملاقات کی خواہش ہر مخلص احمدی کے دل میں ہوتی ہے اور ہر مشتاق زیارت دوست ملاقات کی گھڑیوں کو لمبا کرنا چاہتا ہے۔ لیکن چونکہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے جماعت روز افزوں ترقی پر ہے۔ اس لئے احباب کا فرض ہے۔ کہ اپنے دوسرے بھائیوں کا بھی خیال رکھتے ہوئے وقت معینہ کے اندر ملاقات ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ ان کے اپنے اس شوق میں دوسرے دوستوں کی حق تلفی ہو۔ لہٰذا اوقات کی پابندی کیطرف احباب خاص توجہ رکھیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

پروگرام ملاقات برائے جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء

تاریخ معہ وقت	نام جماعت	وقت مقررہ منٹ
۲۵/۱۲/۴۲ ۸ بجے صبح ملاقات شروع ہوگی	راولپنڈی شہر و ضلع	۵
	دہلی و مضافات	۱۲ "
	انبالہ شہر و ضلع	۵ "
	صوبہ سندھ	۸ "
	یو۔پی و سی۔پی	۱۵ "
	بہار۔ اڑیسہ	۱۲ "
	بنگال	۶ "
۲۵/۱۲/۴۲ شام ملاقات ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوگی	ریاست ہائے جموں۔ پونچھ۔ کشمیر	۱۰ "
	راجپوتانہ	۳ "
	منٹگمری شہر و ضلع	۲۵ "
	فیروزپور شہر و مضافات	۲۰ "
	ریاست بہاولپور	۱۰ "
	پٹیالہ۔ نابھہ۔ جیند۔ مالیر کوٹلہ۔ کپورتھلہ	۲۲ "
	جہلم شہر و ضلع	۱۲ "
	صوبہ سرحد	۳۰ "
	کوئٹہ بلوچستان	۸ "
	کیمبل پور میانوالی شہر و ضلع	۵ "
۲۶/۱۲/۴۲ صبح ساڑھے آٹھ بجے ملاقات شروع ہوگی	بیعت	۳۰ "
	مظفرگڑھ ملتان شہر و ضلع	۱۲ "
	لدھیانہ شہر و ضلع	۱۴ "
۲۶/۱۲/۴۲ نو بجے شب ملاقات شروع ہوگی۔	شاہ پور سرگودھا شہر و ضلع	۳۵ "
	گجرات شہر و ضلع	۵۰ "
	بیعت	۳۰ "
	شملہ	۶ "
	ڈیرہ غازیخاں شہر و ضلع	۱۰ منٹ
	شیخوپورہ " "	۲۵ "
	جھنگ مگھیانہ	۵ "
۲۷/۱۲/۴۲ صبح ساڑھے آٹھ بجے ملاقات ہوگی	بیعت	۳۰ "
	گوجرانوالہ شہر و ضلع	۲۵ "
	ضلع کانگڑہ و چمبہ	۵ "
۲۷/۱۲/۴۲ شب ساڑھے نو بجے ملاقات شروع ہوگی	جالندھر شہر و ضلع، ہوشیارپور شہر و ضلع	ایک گھنٹہ
	بیعت	۴۰ منٹ
	سیالکوٹ شہر و ضلع	۹۰ "
۲۸/۱۲/۴۲ صبح ۹½ بجے ملاقات شروع ہوگی	لائلپور شہر و ضلع	۳۰ "
	لاہور " "	۳۰ "
	امرتسر "	۲۵ "
	گورداسپور "	۴۰ "
	حصار۔ پانی پت۔ کرنال۔ رہتک۔ گوڑگانواں	۵ "
	بمبئی۔ مالابار	۵ "
	حیدرآباد دکن	۱۰ "
	بیعت	۲۰ "

فوج کے مختلف محکموں میں احمدیوں کی ضرورت اور جماعتہائے احمدیہ کا فرض

جیسا کہ الفضل میں اعلان ہو چکا ہے۔ اس وقت فوج کے مختلف محکموں میں احمدیوں کی ضرورت ہے۔ جس کی تفصیل ذیل میں دی جاتی ہے۔ اب تک جن ضلعوں نے اس اہم اور قومی کام میں کم حصہ لیا ہے۔ میں اس اعلان کے ذریعہ خاص طور پر ان کو توجہ دلاتا ہوں۔ ضلع سیالکوٹ نے دوسری کمپنی کے قیام کے وقت غفلت سے کام لیا تھا۔ اس پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اظہار ناراضگی فرمایا۔ اب تیسری کمپنی کے قیام میں ضلع سیالکوٹ نے قابل قدر امداد دے کر حضور کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔

ہوشیارپور جالندھر۔ منٹگمری وغیرہ ایسے اضلاع ہیں۔ جہاں سے ابھی تک بہت کم احمدی نوجوانوں نے احمدیہ کمپنی میں حصہ لیا ہے۔ میں ان اضلاع کے متعدد اور مخلص کارکنوں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے منشاء کے مطابق احمدی نوجوانوں میں خاص طور پر تحریک کریں۔ اور ان کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ساتھ لاکر کیپٹن صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے سامنے پیش کریں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ ذیل میں جن اسامیوں کی تفصیل درج ہے وہ صرف احمدیوں سے ہی پُر کی جائیں گی۔

(۱) تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے ۱۸۰ احمدی نوجوانوں کی ضرورت ہے۔

(۲) تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے ۵ میٹرک پاس احمدی نوجوان بطور حوالدار کلرک درکار ہیں۔ ۹۳ روپے ماہوار تنخواہ علاوہ راشن وردی

(۳) تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے ایک درزی II گریڈ ۱۳ روپے ماہوار تنخواہ علاوہ راشن وردی

(۴) تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے ایک موچی II گریڈ ۱۳ روپے ماہوار تنخواہ علاوہ راشن وردی

(۵) احمدیہ گریژن کمپنی کے لئے ۳۶ احمدی نوجوان یا پرانے سپاہی ۴۵ سال کی عمر تک

(۶) احمدیہ گریژن کمپنی کے لئے ۱ احمدی ریٹائرڈ جمعدار

(۷) " " " " ۱ " " حوالدار

گریژن کمپنی کی بھرتی کے متعلق یہ امر واضح رہے۔ کہ یہ کمپنی پنجاب میں رہے گی۔ اور لڑائی کے بعد بھی مستقل رہے گی۔ اگر یہ اسامیاں اس ماہ کے آخر تک پُر نہ کی گئیں۔ تو پھر احمدیوں کے لئے اس سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ نہ رہے گا۔ (ناظر امور عامہ قادیان)

مسیح وقت علیہ السلام کا بلاوا

(از جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر سیالکوٹ)

سلام اس پر کہ جو قادیان آتا ہے
فلک سے ہوتی ہے ارواح پاک کی بارش
وہ ڈال دیتا ہے تیل اور اپنی رحمت کا
سنو سنو یہ ہے جبریل کے پروں کی صدا

یہ سیدھا راستہ کوئے حرم کو جاتا ہے
کبھی جو شعلۂ ابلیس سر اٹھاتا ہے
ذرا چراغ ہدایت جو جھلملاتا ہے
ضرور کوئی خدا کا وہ پیام لاتا ہے

چلو چلو یہی تنویر آرزو تھی تری
مسیح وقت ہے مجھے قادیاں بلاتا ہے

لنڈن میں عید الاضحیہ

لنڈن ۱۹ دسمبر ۱۹۴۲ء۔ جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن کی طرف سے حسب ذیل تار بنام الفضل موصول ہوا ہے۔

عید الاضحیہ آج منائی گئی۔ وزارت خوراک کا شکریہ کہ اس نے قربانی کے لئے بھیڑوں کے متعلق خاص مراعات عطا کر دیں۔ میں اس تقریب کے متعلق ۲۵ دسمبر بروز جمعہ ایک مختصر تقریر براڈ کاسٹ کر رہا ہوں۔

انگریزی ترجمۃ القرآن کی قیمت

انگریزی ترجمۃ القرآن جو انشاء اللہ تعالےٰ جلد ہی طبع ہوگا۔ اس کی قیمت مبلغ چالیس روپے کے قریب ہوگی۔ اس میں سے دس روپے فی الحال پیشگی خریداران سے طلب کئے گئے ہیں۔ بعض دوست غلطی سے اسکی قیمت ہی دس روپے سمجھتے ہیں۔ یہ درست نہیں۔ اس کی قیمت

370

درس الحدیث — از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا

ایک مرتبہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خبر پہونچی۔ کہ منافق لوگ آپ سے سوال کر کے امتحان لینا چاہتے ہیں آپ ظہر کی نماز کے بعد منبر پر تشریف لائے۔ اور قیامت کا ذکر شروع فرمایا کہ اس میں بڑی بڑی باتیں ہوں گی۔ پھر فرمایا جس کو کوئی سوال کرنا ہو۔ پوچھ لے۔ میں اسی وقت جواب دوں گا۔ اور آپ بار بار فرماتے تھے۔ تو عبداللہ بن حذیفہ سہمی کھڑا ہوا۔ اور اس نے آپؐ سے سوال کیا۔ من ابی میرا باپ کون ہے۔ آپؐ نے فرمایا ابوک حذیفہ۔ تیرا باپ حذیفہ ہے۔ آپؐ بار بار فرماتے تھے۔ کہ جس نے کچھ پوچھنا ہو۔ تو پوچھ لے (آپ کا اشارہ منافقوں کی طرف تھا) جان نثار صحابہ رضؓ نے جب چہرہ اقدس پر غصہ اور ناراضگی کے آثار دیکھے۔ تو رونے لگ پڑے۔ اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ دو زانو ہو کر بیٹھ گئے۔ اور کہا۔ رضینا باللہ ربًا وبالاسلام دینًا وبمحمد نبیًا۔ ہم خدا سے راضی ہوئے۔ ہم نے اس پر اطمینان کیا بوجہ اُس کے رب ہونے کے۔ اسی طرح ہم اسلام ایسے مکمل واکمل دین کو قبول کر کے راضی ہیں۔ اور ہم راضی ہیں۔ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) جیسے نبی کو مان کر۔ حضرت عمر رضؓ کی اس عرض کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ حضرت عمر رضؓ کا رضینا باللہ ربا کہنا حق و صداقت سے مملو کلمہ ہے۔ یعنی ہم مطمئن ہیں۔ اپنے خدا کی ذات پر اس کے بوجہ رب ہونے کے۔ کیونکہ وہی ایک ذات والاصفات ہے۔ جو ہماری تمام ضروریات کو پورا کر رہی ہے۔ انسان اگرچہ خاک کا پتلا ہے۔ لیکن وُہ پسند نہیں کرتا۔ کہ مٹی اپنے مونہہ کو لگنے دے لیکن خدا تعالےٰ نے انسان کی ربوبیت کے لئے اس مٹی میں سے ہزاروں مختلف انواع و اقسام کے پھل پھول پیدا کئے یہ کتنے تعجب کی بات ہے۔ کہ نباتات ایک ہی زمین اور ایک ہی مٹی سے پیدا ہوتے ہیں۔ ایک ہی پانی ہے۔ جس سے وہ سینچے جاتے ہیں۔ ایک ہی ہوا ہے۔ جس میں وُہ سانس لیتے ہیں مگر کتنے رنگ برنگ کے پھل۔ پھول میوے۔ درخت اُگتے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کا رنگ علیحدہ علیحدہ۔ مزا جُدا جُدا۔ اور پتے الگ الگ ہوتے ہیں۔ کیا یہ امر خدا کی شان کو رب الارباب ظاہر نہیں کرتا۔ پھر انسان اپنے بدن پر غور کرے۔ اگر اُسے کان دیئے۔ تو ان کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے۔ صدہا اقسام کی آوازیں پیدا کیں۔ آنکھیں عطا فرمائیں۔ تو ان کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے روشنی پیدا کی۔ معدہ دیا۔ تو اس کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہزاروں قسموں کے کھانے پیدا کئے۔ اسی لئے فرمانِ خدا ہے۔ کہ اٰتاکم من کل ما سالتموہ وان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوھا۔ اے انسانو! ہم نے تمہیں وُہ کچھ عنایت فرمایا۔ جس کی تمہیں ضرورت محسوس ہوئی۔ اور اس سے بڑھ کر یہ ہے۔ کہ تم خدا کے انعاموں کو گن نہ سکو گے۔

دہریہ جو خدا کی ہستی کا منکر ہے۔ اس سے ہمیشہ یہ سوال پوچھنا چاہیئے کہ اگر تمہارے قول کے مطابق یہ دنیا خود بخود مادے سے بنی ہے۔ اور یہ کارخانہ اتفاقی ہے۔ تو یہ آپس میں تلازم کا سلسلہ کیوں قائم و دائم ہے۔ چاہیئے تھا۔ کہ کہیں نہ کہیں یہ سلسلہ تلازم ٹوٹ جاتا۔ خدا نے بینائی عطا فرمائی۔ تو ساتھ ہی روشنی بھی پیدا کی۔ جس کی وجہ سے ہماری آنکھیں عجائباتِ قدرت دیکھتی ہیں۔ اگر شنوائی عطا فرمائی۔ تو اس کی ضرورت کو آوازوں کے ساتھ پورا کیا۔ زبان کے ذائقہ کے تقاضا کو پورا کیا۔ پھر انسان کی طبعی خواہش ہوتی ہے۔ کہ میرے بعد میری یادگار باقی رہے۔ تو توالد و تناسل کا سلسلہ جاری کر دیا۔ غرضکہ اگر یہ کارخانہ اتفاقی ہے۔ تو یہ تلازم کہاں سے آ گیا۔ جس میں کبھی بھی سرمو فرق نہیں ہوتا۔ ربوبیت کے معنے عدم سے وجود میں لانے کے ہیں۔ ہم عدم میں تھے۔ ہمیں وجود میں لا کر مناسب حال ضروریات پوری کرنا۔ ربوبیت کی اعلےٰ ترین مثال یہ ہے کہ ایک نوزائیدہ بچے کو دودھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے بغیر وہ کسی اور چیز پر زندہ نہیں رہ سکتا۔ اُس کے لئے دُنیا میں قدم رکھتے ہی دو کٹورے دودھ کے لبالب بھرے ہوئے اس کے سامنے آ جاتے ہیں۔ جو دہریہ کہتا ہے۔ کہ یہ کارخانہ خود بخود اور اتفاقی ہے۔ اس سے ہم سوال کرتے ہیں۔ کہ اگر یہ کارخانہ خود بخود ہے۔ تو یہ تلازم کہاں سے آیا۔ کہیں نہ کہیں تو سلسلہ تلازم کو ٹوٹنا چاہیئے تھا۔ پس اقرار کرنا پڑے گا۔ کہ یہ کارخانہ خود بخود مادے سے نہیں بنا۔ بلکہ اس کا صانع وہی اللہ ہے۔ جس کے متعلق حضرت عمرؓ نے کہا رضینا باللّٰہ ربًا۔

دُوسرا کلمہ حضرت عمر رضؓ نے یہ کہا۔ رضینا بالاسلام دینًا۔ ہم راضی ہیں۔ اسلام جیسے دین کو پا کر دنیا کا کوئی مذہب یا ضابطہ ایسا نہیں۔ جو اسلام جیسا مکمل نظام و انتظام پیدا کرنے کا دعوےٰ کرتا ہو۔ ان تمام مذاہب میں کچھ نہ کچھ خامیاں ضرور ہیں۔ لیکن دین اسلام ایک مکمل قانون اور ضابطہ ہے۔ اسی لئے بعض اوقات مذاہب غیر والوں کو۔ اس بات کی خواہش ہوتی ہے۔ کہ کاش ہم مسلمان ہوتے۔ ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین۔ پس ہمیں دُنیا کے کسی اور مذہب سے دل لگانے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ رضینا بالاسلام دینًا۔ ہم خوش اور مطمئن ہیں۔ اسلام جیسے دین کے پیرو ہو کر۔

پھر حضرت عمر رضؓ نے فرمایا۔ رضینا بمحمد نبیًا۔ حضرت عمر رضؓ کا یہ قول کس قدر سچا اور حقائق پر مبنی ہے۔ یعنی ہمیں بلا وجہ سوالات کر کے آپ کا امتحان لینا مقصود نہیں۔ جبکہ ہم نے آپ کو کامل و اکمل نبی تسلیم کیا ہے اور آپ کی ذات مبارک میں ہمارے لئے کامل نمونہ ہے۔ دُنیا کے اطوار میں سے کوئی طور ایسا نہیں۔ جس پر آپ نے عمل نہ کیا ہو۔ اسی لئے آپ نے اپنے بعد تا قیامت امت محمدیہ کے لئے اسوہ حسنہ قائم کیا۔ خدا نے بھی بایں الفاظ وحی مبارک فرمایا۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کی طرف ہم اپنے آپ کو کس بل بوتے پر منسوب کر سکتے ہیں۔ جبکہ وُہ ہمیں یہود کی اولاد میں سے نہ پائیں گے۔ توریت کا رُو سے سخن صرف "اے اسرائیل" اے اسرائیل تک محدود ہے۔ ہم کرشن کی طرف کیسے منسوب ہو سکتے ہیں۔ جبکہ ہندو شودروں کو اپنے میں سے الگ سمجھتے ہیں۔ لیکن داعیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوتا ہے۔ قل انی لکم رسول اللہ الیکم جمیعًا۔ اے پیغمبر کہہ دو۔ کہ میں بلا استثنیٰ تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔ اور آپ سب کے لئے نمونہ ہیں ایک غریب آدمی کہہ سکتا ہے۔ کہ میں نے سلیمان کی شکوہ و حشمت تو دیکھی۔ لیکن اس کی غربت نہیں دیکھی۔ میں اس کو کیسے نمونہ بناؤں۔ اس غریب کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غربت نمونہ ہو سکتی ہے آپ ایک زمانہ میں غریب بھی رہے ووجدک عائلًا فاغنیٰ۔ پھر ایک بادشاہ کے لئے حضرت مسیح نمونہ نہیں ہو سکتے۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ اس کو پکار کر کہے گا۔ کہ آ اور میری پیروی کر۔ کیونکہ آپ کو مدنی زندگی میں بادشاہت بھی ملی۔ امریکہ کا کروڑ پتی ہنری فورڈ کیا حضرت مسیح کے متعلق کہہ سکتا ہے رضینا بیسوع نبیا۔ تب تو ہنری فورڈ کو اپنی تمام دولت کو خیر باد کہنا ہوگا۔ پھر ایک یتیم کے لئے کون نمونہ ہو سکتا ہے۔ ایک مجرد۔ اور ایک اہل و عیال والے کے لئے کون نمونہ بن سکتا ہے۔ اور اولاد کے ساتھ سلوک کرنے میں کون نمونہ ہو سکتا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم سے امکان نبوت کا اثبات

(از جناب مولوی محمد علی صاحب امیر احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور)

"میرا عقیدہ دربارہ نبوت مسیح موعود کیا تھا۔ میں نے اس کو ابتدائے اختلاف میں ہی کھول کر بیان کر دیا تھا۔ میں پہلے بھی اسی پر قائم تھا ابھی اسی پر قائم ہوں۔ اور انہی الفاظ میں پھر اپنے عقیدے کو نقل کرتا ہوں"۔ (خاکسار محمد علی ۱۶ جنوری ۱۹۱۸ء)

(۱) "اھدنا الصراط المستقیم"

"ہمیں بھی اسی وسیع دعا کرنے کا حکم ہے اھدنا الصراط المستقیم اور اس کی قبولیت بھی یقینی ہے۔ کیونکہ اگر خدا وہ مدارج جو منعم علیہ لوگوں کو ملے خدا کسی دوسرے کو دے سکتا ہی نہ تھا۔ تو پھر ہمیں یہ دعا سکھلانے کے کیا معنی؟ مخالف خواہ کوئی ہی معنے کرے مگر ہم تو اسی بات پر قائم ہیں کہ خدا نبی پیدا کر سکتا ہے۔ صدیق بنا سکتا۔ اور شہید اور صالح کا مرتبہ عطا کر سکتا ہے مگر چاہیئے مانگنے والا" (الحکم ۱۸ جولائی ۱۹۰۸ء صـ۶)

(۲) "فقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون"

"قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے فقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون (سورہ یونس رکوع ۲) گویا اس آیت شریف میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مخالفین کو علی الاعلان یہ فرماتے ہیں۔ کہ اس دعوئے نبوت سے پہلے بھی تو میں ایک عمر (چالیس سال) تمہارے اندر گزار چکا ہوں اور تم میرے حالات سے بخوبی واقف ہو۔ پس تم میرے اس حصہ زندگی پر اگر کوئی عیب لگا سکتے ہو۔ تو لگاؤ۔ . . . بس جس طرح قرآن شریف نے کفار کو ملزم کیا۔ اسی طرح آج وہ لوگ بھی ملزم ٹھہرتے ہیں۔ جو جانتے ہیں۔ اور اگر جانتے نہیں تو تحقیق کر سکتے ہیں۔ کہ حضرت مرزا صاحب کی زندگی قبل از دعوئے مسیحیت ایک بالکل بے لوث اور اعلےٰ درجہ کی راستبازی کی زندگی تھی۔ اور عجیب تر یہ کہ آپ کے الہامات میں بعینہ وہی عبارت پائی جاتی ہے۔ جو وحی قرآنی میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت پائی جاتی ہے۔ چنانچہ آپ کے الہام کے یہ لفظ ہیں ولقد لبثت فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون۔ اب کوئی شخص خدا را غور کرے۔ کہ حضرت مرزا صاحب کی زندگی قبل از دعوئے مسیحیت بعینہ اسی قسم کی بے لوث زندگی ہے یا نہیں جیسے انبیاء کی ہوتی ہے" (ریویو اردو جون ۱۹۰۷ء صـ۲۳۱-۲۳۲)

(۳) "انا لننصر رسلنا الخ۔ لو تقوّل علینا الخ"

"ان لوگوں کے متعلق جو خدا تعالےٰ سے الہام اور وحی پانے کے مدعی ہو کر ایک مذہب یا ایک سلسلہ کی بنیاد رکھتے ہیں۔ ان کے متعلق خدا نے واضح الفاظ میں دو قانون اپنی پاک کتاب میں بیان فرمائے ہیں۔ ایک یہ کہ . . . . . انا لننصر رسلنا والذین اٰمنوا فی الحیوٰة الدنیا۔ یعنی اس دنیا کی زندگی میں ہی اپنے بھیجے ہوؤں کی اور ان لوگوں کی جو ایمان لاتے ہیں مدد کرتے ہیں۔ اور دوسرا قانون یہ ہے لو تقوّل علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین ثم لقطعنا منہ الوتین فما منکم من احد عنہ حاجزین جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جھوٹے مدعی نبوت کو نصرت نہیں دی جاتی۔ بلکہ اسے ہلاک کر کے نیست و نابود کر دیا جاتا ہے۔ اب . . . پڑھنے والے خود غور کر لیں۔ کہ آیا خدا نے اسی طرح مرزا صاحب کیساتھ کامیابیوں اور نصرتوں کے وعدے قبل از وقت نہیں کئے۔ اور پھر اسی طرح ان کو آپ کی زندگی میں بلکہ آپ کی وفات کے بعد بھی پورا کر کے نہیں دکھایا۔ جس طرح وہ اپنے صادق بندوں کے ساتھ وعدے کیا کرتا۔ اور پھر ان کو پورا کر کے دکھایا کرتا ہے۔ اور جس طرح وہ جھوٹے کو جلدی ہی ہلاک کر کے نیست و نابود کر دیا کرتا ہے۔ اس طرح مرزا صاحب کے ساتھ نہیں کیا۔ پس جس شخص کے ساتھ خدا تعالےٰ اپنی کتاب کے مقرر کردہ قوانین کی رو سے جھوٹوں والا سلوک نہیں کرتا۔ بلکہ صادقوں اور اپنے سچے رسولوں والا سلوک کرتا ہے۔ اس کی صداقت پر شبہ کرنا خدا تعالےٰ سے جنگ کرنا اور اس کے کلام کی خلاف ورزی کرنا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کوئی ثبوت کسی کی صداقت کا نہیں ہو سکتا۔ اور اگر یہ ثبوت کافی نہیں تو پھر کسی نبی کی نبوت ثابت نہیں ہو سکے گی"۔ (ریویو اردو جون و جولائی ۱۹۰۸ء صـ$\frac{294}{295}$)

(۴) "مبشراً برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد"

"وہ حکیم جس کو خدائے تعالےٰ نے اس زمانہ کا مصلح کر کے بھیجا مرزا غلام احمد ہے مرزا غلام احمد کون ہے؟ اس کا جواب ہم یسعیا نبی کے مفصلہ ذیل الفاظ میں حوالہ قلم کرتے ہیں "سنو اے آسمانو اور کان لگا اے زمین کہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کس نے اس راستباز کو پورب کیطرف سے برپا کیا" یسعیا ۴۱۔ ۲۔ ۱ پھر اس سوال کا جواب ہم قرآن کریم کے الفاظ میں دیتے ہیں یاتی من بعدی اسمہ احمد" (ریویو اردو جولائی ۱۹۱۳ء صـ۲۳۶)

(۵) "ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ"

"اللہ تعالےٰ نے ایک مامور کو مبعوث فرمایا ہے۔ تاکہ اس کی ہستی کا یقین وہ دلوں میں پیدا کرے۔ اور ان کو خدا کی قدرتوں کے وہ نمونے دکھاوے جو ان سے پہلے انبیاء کے وقتوں میں لوگوں نے دیکھے۔ کیونکہ . . . تازہ نشان خدا کی قدرت کے بغیر وساطت مامور من اللہ اور نبی کے ظاہر نہیں ہو سکتے . . . اسی مقصد کے ذریعہ سلسلہ احمدیہ اس غرض کو پورا کرنا چاہتا ہے۔ جو قرآن شریف میں مسیح موعود کے آنے کی اصل غرض بتائی گئی ہے۔ یعنی دین اسلام کو کل دینوں پر غالب کرنا۔ . اسی غلبہ کے متعلق جس کو مسیح کی آمد کی غرض ٹھہرایا گیا ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ۔ اس آیت کے متعلق یہ مانا گیا ہے۔ کہ یہ غلبہ مسیح موعود کے وقت میں ہوگا۔ چنانچہ جو جوش سلسلہ احمدیہ میں اشاعت دین اسلام کے لئے ہے۔ اس کی نظیر دوسرے مسلمانوں میں کہیں نہیں ملتی"۔ (ریویو اردو مئی ۱۹۰۶ء صـ۱۸۳)

(۶) "واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم"

"فارسی الاصل (رجل من ابناء فارس) کے متعلق جو پیشگوئی وارد ہوئی ہے۔ اسکی جڑھ قرآن شریف میں موجود ہے۔ چنانچہ سورۃ الجمعہ میں آیا ہے۔ ھو الذی بعث فی الامیین رسولاً منھم یتلوا علیھم اٰیاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم وھو العزیز الحکیم۔ ترجمہ خدا تو وہ ہے کہ جس نے امی لوگوں میں سے یہ رسول مبعوث کیا۔ کہ انہیں اسکی آیات سنائے اور انہیں پاک بنائے۔ اور کتاب و حکمت کی ان کو تعلیم دے گو وہ پہلے عیاں طور پر غلطی میں پڑے ہوئے تھے۔ اور نیز آخری زمانہ میں ایک ایسی قوم ہوگی۔ جو ابھی ان میں شامل نہیں ہوئی۔ وہ قوم بھی انہیں لوگوں کے ہمرنگ ہوگی۔ اور ان میں بھی اسی طرح نبی مبعوث ہوگا۔ جو انہیں خدا کی آیات سنائے گا۔ اور انہیں پاک بنائیگا اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دے گا۔ اور خدا غالب اور حکمت والا ہے . . . . آیت کریمہ میں جن لوگوں کے درمیان اس فارسی الاصل نبی کی بعثت لکھی ہے۔ انہیں آخرین کہا گیا ہے"۔ (ریویو اردو مارچ ۱۹۰۷ء صـ۹۶)

(۷) "عالم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول"

"قرآن شریف نے پیشگوئی کو نبوت کی صداقت کا بڑا معیار ٹھہرایا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے۔ عالم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول" (ریویو اپریل ۱۹۰۶ء صـ۱۳۵)

"یہ تمام امور ایسے ہیں جن کا منہاج نبوت کی رو سے انکار نہیں ہو سکتا۔ اور حضرت مسیح موعود پر اگر کوئی مطالبہ ہو سکتا ہے تو منہاج نبوت کے رو سے ہی ہو سکتا ہے۔ تو اب سوال یہ پیدا ہوگا۔ کہ پھر مابہ الامتیاز کیا ہے جس سے جھوٹے اور سچے میں شناخت ہو . . . . سو جواب اس کا یہ ہے۔ کہ اول تو خود پیشگوئیوں میں کثرت اور کیفیت کو دیکھنا چاہیئے۔ کیونکہ قرآن شریف سے ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ اظہار علی الغیب اللہ تعالےٰ انبیاء اور رسل کے لئے مخصوص کرتا ہے۔ یعنی کثرت سے غیب کی اطلاع دینا۔ پس پہلی بات دیکھنے والی یہ ہوتی ہے۔ کہ ایک مدعی کی پیشگوئیوں میں سچی پیشگوئیوں کی کثرت پائی جاتی ہے کہ نہیں؟ سو اس معیار کی

371

Digitized By Khilafat Library Rabwah

رو سے پرکھ کر دیکھ لو تو حضرت مسیح موعود کو اپنے دعویٰ میں سچا پاؤ گے۔ اور باقی جس قدر لوگ اٹھے ہیں وہ اس معیار کی رو سے جھوٹے ثابت ہوں گے"

(ریویو اردو جولائی ۱۹۰۸ء صفحہ ۲۹۲)

(۸) "لکن رسول اللہ وخاتم النبیین"

(الف) "ایسا ہی قرآن شریف میں لکھا ہے کہ یہ نبی ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور اس کی روحانی برکات کا کبھی اختتام نہ ہوگا۔ لکن رسول اللہ وخاتم النبیین۔ لیکن یہ اللہ کا رسول ہے اور نبیوں کی مہر جو کبھی نہ ٹوٹے گی" (ریویو اردو جولائی ۱۹۰۲ء صفحہ ۲۹۱)

(ب) "یہ سلسلہ سچے معنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتا ہے اور یہ اعتقاد رکھتا ہے۔ کہ کوئی نبی خواہ وہ پرانا ہو یا نیا آپ کے بعد ایسا نہیں آسکتا جس کو نبوت بدوں آپ کے واسطے کے مل سکتی ہو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد خدا تعالےٰ نے تمام نبوتوں اور رسالتوں کے دروازے بند کر دیئے۔ مگر آپ کے متبعین کامل کے لئے جو آپ کے رنگ میں رنگین ہو کر آپ کے اخلاق کاملہ سے نور حاصل کرتے ہیں ان کے لئے یہ دروازہ بند نہیں ہوا۔ کیونکہ وہ گویا اسی وجود مطہر اور مقدس کے عکس ہیں۔ مگر عام مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ آپ کے بعد حضرت عیسےٰ علیہ السلام جو آپ سے چھ سو سال پہلے نبی ہو چکے تھے۔ دوبارہ آئیں گے جس سے ختم نبوت کا ٹوٹنا لازم آتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ آنحضرتؐ کی ختم نبوت آپ کے کسی بروز کو آنے سے نہیں روکتی۔ البتہ آپ کے بعد شریعت کوئی نئی نہیں آسکتی"

(ریویو اردو مئی ۱۹۰۶ء صفحہ ۱۸۶)

(ج) "آپ خاتم النبیین یعنے انبیاء کے لئے مہر ہیں۔ اب کوئی ایسا نبی نہیں ہو سکتا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کی مہر اپنے ساتھ نہ رکھتا ہو۔ غرض نبوت کے برکات بند نہیں ہوئے۔ بلکہ اب بھی ایسے ہی حاصل ہو سکتے ہیں۔ جیسے کہ پہلے حاصل ہوتے تھے۔ مگر اب کوئی صاحبِ شریعت نبی نہیں آسکتا۔ کیونکہ شریعت قرآنِ مجید کے ذریعہ کامل ہو چکی ہے اور نہ اب کوئی ایسا نبی پیدا ہو سکتا ہے جو (۹) خاتم النبیین کی اتباع کا سرٹیفکیٹ اپنے ساتھ نہ رکھتا ہو" (ریویو اردو جولائی ۱۹۱۰ء صفحہ ۲۷۱)

"میں پہلے بھی اسی پر قائم تھا۔ اب بھی اسی پر قائم ہوں" ("خاکسار محمد علی")

(نوٹ) ہم جناب مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین کے بیحد شکر گزار ہیں کہ انہوں نے مارچ ۱۹۱۴ء سے پیشتر قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیات سے استدلال کر کے اس امر کا واضح طور سے فیصلہ کر دیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کے بارہ میں جماعت احمدیہ اور غیر مبایعین میں سے کونسا فریق ان کے بیان کردہ سابقہ عقائد پر قائم ہے۔ اور کونسا فریق اس سے روگردان ہو چکا ہے۔ امید ہے کہ غیر مبایعین میں سے حق جو اصحاب جناب مولوی محمد علی صاحب کی ان سابقہ تحریرات پر غور فرمائیں گے۔

خاکسار: سید احمد علی سیالکوٹی مولوی فاضل

ریویو

مرکز احمدیت ــ قادیان

مصنفہ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم

حجم ۵۰۰ صفحات سائز ۲۰×۳۰/۱۶ قیمت عہ

ملنے کا پتہ:۔ دفتر الحکم قادیان

مندرجہ بالا عنوان اس کتاب کا نام ہے جو مکرم شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم کی تصنیف ہے۔ کتاب مذکور کا جو حصہ ہماری نظر سے گزرا ہے۔ اس کو دیکھ کر مصنف کے لئے دعا نکلتی ہے جس نے عام فہم اور سادہ رنگ میں قادیان کی ابتدا سے لے کر اس وقت تک کی مختصر اور جامع تاریخ یعنے قادیان کے مورث اعلےٰ کی سمرقند سے آمد سے لیکر قادیان کی تعمیر اور حضرت مرزا غلام مرتضےٰ صاحب کے زمانہ تک کے حالات۔ اور اسی سلسلہ میں بعض قیمتی اور قابل قدر شاہی فرامین کی نقول بھی درج کی ہیں۔ نیز قادیان کی مٹی ہوئی حالت کے چشم دید راویوں کے بیانات درج کئے ہیں۔ اس کے بعد بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح عمری۔ آپ کی تعلیم کے نمونے۔ نشانات مبشر اولاد کے تذکرہ وغیرہ کے علاوہ حضور کے وصال تک کے حالات قلمبند کئے ہیں۔ اور پھر خلافتِ اولےٰ اور خلافت ثانیہ کے ابتدا سے لے کر اب تک کے حالات پر اجمالی نظر ڈال کر گویا دریا کو کوزہ میں بند کرنے کی کوشش کی ہے۔

کتاب بہت دلچسپ اور عمدہ ترتیب سے لکھی گئی ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ نہ صرف خود اس کتاب کو خرید کر فائدہ اٹھائیں۔ بلکہ غیر احمدی اور غیر مسلم حضرات کو بھی بطور تحفہ دیں۔ تا اس کتاب کی جو غرض ہے وہ پوری ہو سکے۔

اخلاق احمدؑ

مؤلفہ۔ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

حجم ۸۴ صفحات سائز ۲۰×۳۰/۱۶۔ قیمت ۳ر

ملنے کا پتہ:۔ مہتمم اطفال احمدیہ قادیان

یہ ایک بیش قیمت تالیف ہے جس میں اختصار کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ اخلاق۔ مثلاً قرآن کریم کا احترام اطاعت والدین۔ دین کی راہ میں تکالیف کی برداشت دشمنوں اور دوستوں سے سلوک۔ مہمان نوازی وغیرہ کے متعلق حضور کے صحابہ کی روایات سیرت المہدی اور ذکر حبیب سے جمع کر دی گئی ہیں۔ اطفال احمدیہ کے ماہِ اپریل ۱۹۴۳ء میں منعقد ہونے والے امتحان کا نصاب بھی ہے۔ کوئی دوست بھی اپنے بچوں کو اس کے مطالعہ سے محروم نہ رکھے۔

کلید ترجمہ قرآن مجید

میری ایک لمبے عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ قرآن کریم کی ایک لغات اس طرز پر لکھی جائے۔ جس میں قرآن مجید کی ترتیب کے ماتحت معانی درج ہوں۔ اور جہاں پر کوئی لفظ پہلی بار آیا ہے۔ وہاں کے موقع اور محل کے مطابق اس کے معنے لکھے جائیں۔ اور اس طریقہ سے تمام قرآن مجید کے پانچسو چالیس رکوعوں کی علیحدہ علیحدہ لغات تیار کر لی جائے۔ تاکہ قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے والے اصحاب کو ساتھ ساتھ ہر نئے لفظ کے معانی کا علم ہوتا رہے۔ اور کلام پاک کا ترجمہ سیکھنے میں آسانی پیدا ہو۔

بڑی خوشی کی بات ہے کہ مکرمی حکیم محمد عبید اللطیف صاحب گجراتی منشی فاضل ادیب فاضل نے محنت کر کے مندرجہ بالا نام کی لغات القرآن مرتب کر لی ہے۔ اور سلسلہ کے ایک مقتدر عالم مولینا غلام نبی صاحب مصری سابق معلم دینیات مدرسہ احمدیہ قادیان سے اس پر نظر ثانی کروا کر کاغذ کی سخت گرانی بلکہ نایابی کے باوجود ہمت کر کے نظارت تالیف وتصنیف کی اجازت کے بعد اسے چھپوا بھی لیا ہے۔

نیز قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے کے طریقے اور عربی صرف ونحو کے ضروری قاعدے جو اکیاسی ۸۱ سبقوں پر مشتمل ہیں اس کتاب کے ابتدائی حصہ کے طور پر ساتھ لگا دیئے ہیں۔ جن کو سوچ سمجھ کر پڑھ لینے اور یاد کر لینے کے بعد دوسرے حصہ (لغات القرآن) سے نہایت آسانی کے ساتھ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

میرے خیال میں یہ کتاب تمام ایسے دوستوں کے لئے جو قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنا چاہیں نہایت مفید ثابت ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ۔ کیونکہ ہر جگہ استاد کا میسر آنا مشکل ہے۔ اس لئے اس قسم کی کتاب کا مل جانا غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ حضرت اقدس خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے حال ہی میں خطبہ عید الفطر اور اس کے بعد خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے مواقع پر تمام جماعت کو بہ تاکیدی ارشاد فرمایا ہے۔ کہ ہر احمدی مرد اور عورت۔ بچے اور بوڑھے کو قرآن کریم کے ترجمے سے واقفیت حاصل کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس بات کو حاصل کئے بغیر کوئی احمدی دین اسلام کی تعلیم سے پوری آگاہی بہم نہیں پہنچا سکتا۔

سید محمد اسحٰق ناظر ضیافت ۱۳/۱۲/۴۲

تلاش گمشدہ

مسمی لطیف احمد خاں عرف حاجی پسر بابو اقبال محمد خانصاحب سوداگر شارجہ خلیج فارس۔ جو مارچ ۱۹۴۱ء تک تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں تعلیم پاتا رہا ہے۔ اور آجکل اسلامیہ ہائی سکول جالندھر شہر کی چھٹی جماعت میں تعلیم پا رہا تھا گزشتہ ماہ نومبر ۱۹۴۲ء سے لاپتہ ہے۔ اس کا حلیہ حسب ذیل ہے عمر چودہ سال۔ قد تقریباً ۵½ فٹ۔ رنگ سفید۔ بدن دبلا۔ اگر کسی دوست کو اس کا پتہ ہو تو وہ فوراً نظارت امور عامہ میں اطلاع دے یا رشید احمد خانصاحب چوک تاوے شاہ جالندھر شہر کے پاس پہنچا دے۔ اس پر جو خرچ ہوگا وہ ادا کیا جائے گا۔ ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ

آئندہ سال سے رسالہ "فرقان" کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہوگی۔ منیجر رسالہ فرقان

رعایت ۲۲ دسمبر ۱۹۴۲ء سے یکم جنوری ۱۹۴۳ء تک

دواخانہ خدمتِ خلق کی ادویہ میں

جلسہ سالانہ کیلئے رعایت

نئے سال سے قیمتوں میں اضافہ ہوگا۔

۲۲ دسمبر ۱۹۴۲ء سے یکم جنوری ۱۹۴۳ء تک رعایت

دواخانہ خدمتِ خلق کی مرکبات پر ۲۲ دسمبر ۱۹۴۲ء سے یکم جنوری ۱۹۴۳ء دس دنوں کیلئے باوجود گرانی کے ۱ر فی روپیہ رعایت کی جاتی ہے۔ آئندہ سال کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲ جنوری ۱۹۴۳ء اور اس کے بعد سے قیمتوں میں ۲ر فی روپیہ اضافہ ہو جائیگا۔ کیونکہ مفرد ادویہ کی قیمت بہت بڑھ گئی ہے۔ اس لئے اس وقت سے پہلے جتنا فائدہ اٹھانا چاہیں۔ اٹھائیں۔ ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے بیاض کے تمام نسخہ جات تیار کرائے جاسکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے تمام نسخہ جات بھی تیار کرائے جاسکتے ہیں۔ طبی مشورہ بھی مفت حاصل کیا جاسکتا ہے۔ فہرست ادویہ حسب ذیل ہے:-

(۱) شباکن

ملیریا کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت یکصد قرص ۱۵ر

(۲) تریاق کبیر

گھر کا ڈاکٹر۔ ہر مرض کی دوا ہے۔ رعایتی قیمت بڑی شیشی [illegible] درمیانی شیشی [illegible] چھوٹی شیشی ۷ر

(۳) معجون فوفل

سیلان الرحم کیلئے بہترین دوا ہے رعایتی قیمت چار تولہ ۱۵ر

۴ اکسیر شباب

کھوئی ہوئی طاقت کیلئے بہترین دوا ہے رعایتی قیمت مکمل کورس [illegible]

۵۔ حبوب جوانی

مولد جوہر حیات ہے۔ رعایتی قیمت پچاس گولیاں [illegible]

۶۔ حب مروارید عنبری

اعضاء رئیسہ کیلئے بہترین اکسیر ہے۔ رعایتی قیمت ۸۰ گولیاں [illegible]

۷۔ معجون مقوی

حرارت غریزی کے بڑھانے اور طاقت کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت چار تولہ ۱۵ر

(۸) زدجام عشق

طاقت کیلئے اکسیر ہے۔ رعایتی قیمت چالیس گولیاں [illegible]

(۹) سفوف ذیابطیس

ذیابطیس کے مرض کو دور کرنے کیلئے اکسیر ہے۔ رعایتی قیمت ۱۵ تولے [illegible]

(۱۰) سرمہ ممیرا خاص

جملہ امراض چشم کیلئے بہترین ہے رعایتی قیمت فی تولہ [illegible]۔ چھ ماشہ [illegible] تین ماشہ ۹ر

(۱۱) سرمہ اکسیر چشم

پرانے ککروں کیلئے نیز نظر کی کمزوری کے لئے لاثانی دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ [illegible]۔ چھ ماشہ [illegible]۔ تین ماشہ ۱۱ر

(۱۲) حب جند

ہسٹریا اور جنون کے لئے ازحد مفید ہے رعایتی قیمت مکمل کورس [illegible]

(۱۳) اکسیر نزلہ

پرانے نزلہ کے لئے اکسیر ہے۔ رعایتی قیمت یکصد گولی [illegible]

(۱۴) سفوف جند

ماہواری کی کمی کیلئے بہترین دوا ہے رعایتی قیمت فی تولہ [illegible]

(۱۵) اکسیر جنین

اٹھرا کی مرض کو دور کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ [illegible]

(۱۶) ہمدرد نسواں

اٹھرا کا بے خطا علاج ہے۔ قیمت مکمل کورس [illegible]

(۱۷) معجون کہربا

کثرت الطمث کے لئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۷ر

(۱۸) حب لبساک

دمہ و کھانسی کے لئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت یکصد گولی [illegible]

(۱۹) دوائی "فضل الٰہی"

نرینہ اولاد کیلئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس [illegible]

(۲۰) حب کیساب

بلڈ پریشر کی کمی کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت یکصد گولی [illegible]

(۲۱) تریاق سل

سل کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت ۸ خوراک ۱۵ر

ان کے علاوہ ہمارے ہاں اطریفل زمانی۔ معجون فلاسفہ جوارش جالینوس۔ برشعشا قرص ترنجبین۔ نمک سلیمانی نمک داؤدی وغیرہ مل سکتے ہیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

372

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

بلاشبہ کمزوری اور ضعیفی سے بڑھ کر دنیا میں کوئی مصیبت نہیں۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ آج سے ہی اکسیر البدن رجسٹرڈ کا استعمال شروع کر دیں۔ کیونکہ دل میں نئی امنگ۔ اعضاء میں نئی ترنگ۔ دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا۔ کمزور کو زور آور اور زور آور کو شہ زور اور مرد کو جوان مرد بنانا۔ بس اس اکسیر پر ختم ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچروپے۔ محصولڈاک علاوہ

ڈاکٹر صاحب کی تصدیق

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب ایس ایس۔ آئی۔ ایم۔ ڈی انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپ کی ایجاد کردہ **اکسیر البدن** کا استعمال کیا۔ اور انہیں اس اکسیر سے بیحد فائدہ ہوا۔ جس کے لئے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی۔ پی بھیجدیں۔

کایا پلٹ گئی ولایتی دواؤں سے بھی بڑھکر پایا

جناب محمد نشاط صاحب گڑھی کپورہ ضلع مردان سے لکھتے ہیں۔ کہ "میرا ایک دوست نثار محمد صاحب مدت سے بیمار تھے رسناٹوجن بہت دیر سے استعمال کرتے رہے۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ مگر آپکی **اکسیر البدن** کے چار روز کے استعمال سے ہی ان کے چہرے پر سُرخی نمودار ہوگئی۔ لہذا بدیں خط ہذا ایک شیشی اکسیر البدن اُن کے پتہ پر بذریعہ وی۔ پی فوراً بھیجدیجئے۔

اکسیر البدن کے استعمال کے لئے یہ سردیوں کا موسم بے حد مفید ہے۔ اس کے استعمال سے آپ طاقت کا خزانہ اپنے اندر بھر سکتے ہیں۔ جو سال بھر انشاءاللہ آپ کو تنومند اور بشاش بشاش رکھے گا۔

ملنے کا پتہ: **منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب**

ضروری التماس

الفضل مورخہ ۱۷، ۱۸ و ۱۹ دسمبر ۱۹۴۲ء میں ان خریدار اصحاب کی فہرست شائع ہو چکی ہے جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۲۰ جنوری ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہونا ہے۔ تمام احباب سے گذارش ہے۔ کہ ۳۱ دسمبر ۱۹۴۲ء تک چندہ ادا فرمادیں جن کی طرف سے اس تاریخ تک چندہ وصول نہ ہوا۔ اُن کی خدمت میں یکم جنوری ۱۹۴۳ء کو وی۔ پی ارسال ہونگے۔ جو دوست ہماری اس گذارش کے باوجود نہ بروقت چندہ کی ادائیگی کریں گے۔ اور نہ وی۔ پی وصول کریں گے۔ وہ خود ہی اندازہ فرمائیں۔ کہ اپنے جماعتی اخبار کو کسقدر نقصان پہنچانیکا موجب ہونگے

خاکسار منیجر

سکینت رجسٹرڈ

مندرجہ ذیل امراض میں سو فیصدی مجرب و مفید ثابت ہو چکی ہے۔ (۱) نزلہ۔ زکام کھانسی کو جلد سے جلد فائدہ کرتی ہے۔ (۲) دست۔ مروڑ۔ قے اور درد شکم کے لئے یقینی طور پر مفید ہے۔ (۳) کثرت حیض اسقاط اور درد بعد ولادت کیلئے اکسیر ہے (۴) کثرت بول۔ پیشاب کا بار بار آنا اور ذیابیطس کیلئے بینظیر ہے۔ (۵) آشوب چشم۔ ککرے۔ پانی بہنا وغیرہ تکالیف کے لئے آنکھوں کے اوپر اسکا لیپ کرنا بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ (۶) ملیریا بخار کی سمیت کو دور کر کے خون کو صاف کر دیتی ہے۔ خوراک ۳ گولی روزانہ قیمت ۱۰۰ گولی عہ

حکیم محمد صدیق فاضل مالک شفاخانہ طب جدید متصل ڈاکخانہ قادیان

طبیہ عجائب گھر کے نادر مرکبات

روح نشاط

یہ خمیرہ دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بینظیر ہے قیمت ساڑھے سات روپے چھٹانک (خشکی زرانشیں) پیسے موصول ہو چکی ہیں۔ ان سے پانچروپے فی چھٹانک کے حساب سے قیمت لی جائیگی۔

اکسیر اٹھرا

جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں اُن کیلئے لاثانی دوا ہے۔ قیمت عہ تولہ دلبر شیشی

ملنے کا پتہ

طبیہ عجائب گھر قادیان

حب جواہرات عنبری

طاقت کی لاثانی دوا

ان گولیوں کے استعمال سے جسم میں چستی بھوک میں اضافہ اور دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے۔ بے ضرر اور زود اثر ادویات کا نہایت قیمتی مرکب ہے۔ اُن سے خون کی تولید بکثرت ہوتی ہے۔ اور پٹھوں میں طاقت آتی ہے۔ ضعف جنسی کے مریضوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اعصاب میں برقی رو کی طرح اثر کرتی ہے۔ اصل قیمت چالیس گولی پانچروپے رعایتی تین روپے بارہ آنے

نوٹ جلسہ سالانہ کے ایام میں ہماری مجرب اور مستند ادویات میں گذشتہ سالوں کی طرح ۲۵ فیصدی رعایت ہوگی۔

منیجر ویدک یونانی دواخانہ قادیان

زندہ لاشیں

کیا آپ کو معلوم ہے کہ سو میں سے نوّے عورتیں زندہ درگور ہیں

سیلان الرحم کی بیماری اندر ہی اندر گھلاتی ہے۔ چڑچڑا مزاج۔ بے لطف زندگی۔ چہرہ زرد پچکے ہوئے رخسار۔ کسل مندی۔ ناتوانائی۔ حرارت ایام کی بے قاعدگی۔ یہ سب سیلان الرحم کی نشانیاں ہیں۔ ایسی حالت میں اودی ٹون کا استعمال ضرور شروع کرا دیجئے۔ قیمت فی شیشی تین روپے آٹھ آنے

برین فارمیوٹیکل ورکس لمیٹڈ پوسٹ بکس ۲۴۰۶ کلکتہ

خاص رعایت

نور اینڈ سنز کی مقبول عام و شہرہ آفاق ادویہ مثلاً موتی سرمہ۔ اکسیر البدن۔ اکسیر اکبر۔ اکسیر بواسیر۔ رفیق زندگی۔ اکسیر معدہ اکسیر دمہ۔ موتی دانت پوڈر وغیرہ بتقریب جلسہ سالانہ ۲۰ دسمبر تا ۳۱ دسمبر ۱/۳ قیمت پر ملینگی۔ ان ایام میں باہر سے آرڈر بھیجنے والے بھی اس رعایت سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ جملہ ادویہ ملنے کا پتہ:۔

منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

طبی مشورہ مفت

منیجر صاحب نور اینڈ سنز جو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ طبیہ کالج کی ڈی۔ آئی۔ ایم ایس کی اعلیٰ ڈگری یافتہ ہیں۔ وہ ایام جلسہ میں ۸½ سے ۹ بجے شام تک نور اینڈ سنز کے دفتر نور بلڈنگ میں حاجتمندوں کو مفت طبی مشورہ دینگے۔

پروپرائٹر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

میک ورکس کے تیار کردہ

ہیٹر بجلی سے آٹھ منٹ میں ایک چائے دانی تیار کر دیتا ہے

رات کے وقت مدھم روشنی کے لئے **میک لائٹ** بہترین ایجاد ہے۔

میک ورکس قادیان

B.117

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۱۸ر دسمبر۔ انقرہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ ٹرکی اور روس کے درمیان ایک نئے معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں۔ جس کا باقاعدہ اعلان اسی ہفتہ میں ہو جائیگا۔ اس معاہدہ کی رو سے روس نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ٹرکی پر کسی طرف سے حملہ ہوا۔ تو وہ اس کی امداد کریگا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ بھی سرکاری طور پر اس کی تائید کرنے والے ہیں ٭

قاہرہ ۔ ۱۸ر دسمبر۔ رومیل کی گھری ہوئی فوجیں گھیرا توڑ کر بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گئی ہیں اور نوفیلیا کے جنوب مغرب میں ان کا زبردست تعاقب کیا جا رہا ہے۔ نوفیلیا الاغیلہ کے مغرب میں ایک سو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ جرمن فوجوں کو اس گھیرے میں سے نکلنے کیلئے سخت نقصان اٹھانا پڑا ٭

نئی دہلی ۱۸ر دسمبر۔ پٹہ اور ادھار کے ماتحت امریکہ سے امداد لینے کے لئے براہ راست معاہدہ کرنے کے سلسلہ میں حکومت ہند گفت و شنید کے امکان پر غور کر رہی ہے۔ آجکل برٹش گورنمنٹ کی وساطت سے یہ کام ہو رہا ہے۔ اگر یہ معاہدہ ہو گیا۔ تو ہندوستان بھی نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کی پوزیشن حاصل کر لیگا۔ مزید براں پٹہ اور ادھار کا قانون اٹلانٹک چارٹر کا ایک حصہ ہے۔ اسلئے ہندوستان بھی چارٹر میں حصہ دار ہو جائیگا اور صلح کانفرنس میں بھی ہندوستان کو اپنے مالی مسائل حل کرنیکا حق حاصل ہوگا ٭

لنڈن ۱۸ر دسمبر۔ ٹوکیو سے ایک وفد جس میں علم نباتات کے ماہرین شامل ہوں گے سنگاپور بھیجا جا رہا ہے۔ اس وفد کے ذمہ ایک فرض یہ بھی ہوگا کہ سنگاپور میں پھولوں کے نام انگریزی سے جاپانی زبان میں بدل دیئے جائیں ٭

لنڈن ۱۹ر دسمبر۔ امریکہ کے محکمہ بحر نے آج اعلان کیا ہے کہ جزیرہ نیو جارجیا میں مونڈا کے جاپانی ہوائی اڈہ پر کل پھر امریکن ہوائی جہازوں نے حملہ کیا تھا ٭

نئی دہلی ۱۹ر دسمبر۔ آج صبح لیڈی لنلتھگو نے گورنمنٹ ہاؤس میں دو منترا آگزیلری کور کا معائنہ کیا ٭

دہلی ۱۹ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانی فوج نے برما میں اراکان کے علاقہ میں ایک مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہاں جاپانیوں نے دفاعی مورچے قائم کر رکھے تھے۔ جنہیں وہ لڑے بغیر خالی کر گئے۔ یہ مقام اکیاب سے ساٹھ میل کے فاصلہ پر ہے ٭

ناگپور ۱۸ر دسمبر۔ ناگپور میونسپلٹی کا دوران جنگ میں پہلی بار انتخاب ہوا۔ تین لاکھ ووٹر تھے۔ جن میں سے پچاس ہزار نے ووٹ دیئے ہونگے۔ مسٹر عباس علی کمال وائس پریذیڈنٹ ناگپور مسلم لیگ ایک ہندو امیدوار کو شکست دے کر منتخب ہو گئے۔ ان کے حلقہ میں ووٹروں کی اکثریت ہندو تھی۔ ۲۳ ہزار ووٹروں میں سے ۲۵۰ مسلمان ہیں ٭

احمد آباد ۱۸ر دسمبر۔ آج دو جگہ پولیس پر تیزاب پھینکا گیا۔ تین پولیس مین جھلس گئے ہیں ٭

الہ آباد ۱۸ر دسمبر۔ پچھلے دنوں یہاں جونان پارٹی کانفرنس ہوئی تھی۔ اس کی کارروائی کو سختی سے پردہ راز میں رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اگرچہ یہ قطعی طور پر معلوم نہیں ہو سکا کہ کانفرنس میں صحیح طور پر فیصلہ کیا ہوا ہے۔ مگر کہا جاتا ہے کہ زیادہ تر بحث کا موضوع یہ تھا۔ کہ بنگال اور پنجاب کی تقسیم کی بنا پر پاکستان کا حق منظور کر لیا جائے۔ اس سلسلہ میں نان پارٹی کانفرنس کے پریذیڈنٹ کیا اقدام کریں گے۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا ٭

اوٹاوہ ۔ ۱۸ر دسمبر۔ آج اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ آر۔ اے۔ ایف کی ساحلی کمانڈ کا ایک مکمل سکواڈرن شمالی امریکہ کے بحر اوقیانوس کے ساحل پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ جہاں وہ جرمن یو بوٹوں کی سرگرمیوں کی روک تھام کر رہا ہے۔ اس سکواڈرن میں وہی بمبار کام کر رہے ہیں جو برطانیہ میں کرتے تھے۔ یہ بیڑا امریکہ کی جانب سے یورپ میں محوریوں کے خلاف جنگ لڑنے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ اسنے بہادری کے خاص کارنامے دکھائے تھے ٭

دہلی ۱۸ر دسمبر۔ لیگی اخبار "ڈان" لکھتا ہے کہ سپرو کانفرنس سے متاثر ہو کر سرکردہ مسلم لیگی لیڈر ہندو مہاسبھا سے سمجھوتہ کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اگر ہندو مہاسبھا پاکستان کا اصول مان لے تو لیگ سمجھوتہ کر لے گی ٭

ہندوستان کی جنگی کوششیں

کینیڈا میں آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر

اوٹاوہ ۔ ۱۷ر دسمبر۔ آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے یہاں ایک انٹرویو کے دوران میں کہا کہ ہندوستان کی پولٹیکل بےچینی نے اسکی جنگی کوششوں میں مداخلت نہیں کی۔ اور اسے جنگی کوششوں کو پس پشت ڈالنے کی اجازت نہیں دیجائیگی۔ پولٹیکل گڑبڑ کے ساتھ ساتھ جنگی کوششیں نہایت سرگرمی سے جاری ہیں۔ اور ہندوستانی فوج کی تعداد ۱۶ ہزار سے ۱۵ لاکھ ہو گئی ہے۔ یہ اضافہ رضاکارانہ طور پر ہو رہا ہے۔ اور لوگوں کو مجبور نہیں کیا گیا۔ اگر برطانی گورنمنٹ جیسا اس سے کہا گیا تھا۔ ایک سال پہلے ہندوستان کی حکومت سے دست بردار ہو جاتی۔ تو ملک میں گڑبڑ پیدا ہو جاتی اور جاپانیوں کو ہندوستان میں جانے کی دعوت ہوتی ٭ ("پربھات" ۱۹ر دسمبر ۱۹۴۲ء)

بعد کی ایک اطلاع ہے۔ کہ آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کینیڈا سے عید الاضحیہ کی تقریب پر نیویارک تشریف لے گئے

ماسکو ۱۸ر دسمبر۔ آج رات ریڈیو پر سٹالن کا ایک اعلان نشر کیا گیا ہے۔ جس میں اس نے کہا۔ کہ ہم نے سٹالن گراڈ سے لیکر دریائے ڈان تک کا علاقہ جرمنوں سے خالی کرا لیا ہے جو جرمن فوجیں یہاں ہیں۔ وہ محصور ہو گئی ہیں ٭

قاہرہ ۔ ۲۰ر دسمبر۔ رومیل کی فوجیں ابھی بھاگ رہی ہیں۔ اتحادی ہراول دستوں کے حملے ان پر بدستور جاری ہیں۔ ہوائی جہاز بھی سخت نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ٹیونس۔ بیزرٹا اور بعض پر بھی شدید ہوائی حملے کئے گئے۔ ٹیونس سے جنوب مغرب میں چالیس میل کے فاصلہ پر جرمن ٹینک اور سامان جنگ اکٹھا ہو رہا ہے۔ اطالوی فوجیں بھی ٹریپولی سے ٹیونس میں داخل ہو رہی ہیں ٭

لنڈن ۲۰ر دسمبر۔ بونا کے علاقہ میں جاپانیوں کے خلاف گھیرا تنگ تر کیا جا رہا ہے جاپانی وہاں خندقیں کھود رہے ہیں ٭

ماسکو ۲۰ر دسمبر۔ روسی فوجوں نے ڈان کے وسطی علاقہ میں دو سو مقامات دشمن سے چھین لئے ہیں۔ ٹواپس کے شمال میں بھی دشمن کو بہت سے مضبوط مقامات سے نکال دیا گیا ہے۔ روسیوں نے دریائے ڈان کو بہت سی جگہوں پر پار کر لیا ہے ٭

دہلی ۲۰ر دسمبر۔ برطانی فوجیں برما میں اراکان کے علاقہ میں برابر آگے بڑھ رہی ہیں۔ ہوائی جہاز دشمن کے فوجی اڈوں پر شدید بمباری کر رہے ہیں ٭

لنڈن ۱۸ر دسمبر۔ امیر البحر ڈارلان نے اتحادیوں کے ساتھ تعاون کرنیکی جو تحریک شروع کی ہے۔ جنگجو فرانسیسیوں نے اسے منظور نہیں کیا۔ ابھی تک سکندریہ سے اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی کہ فرانسیسی بیڑا اتحادیوں کیساتھ مل کر محوریوں کے خلاف جنگ کریگا ٭

قابل فروخت مکان

محلہ دار البرکات میں ایک مکان جس کا رقبہ ۱۴ مرلہ ہے قابل فروخت ہے۔ مکانیت ایک دالان ۲۸ × ½۱۱ فٹ اس کے دونوں طرف دو کمرے ۱۴ × ½۱۱ فٹ۔ انکے سامنے برآمدہ ۹ فٹ۔ برآمدے کے دونوں طرف دو کمرے ۹ × ۹ فٹ۔ اور ایک بیٹھک ۲۱ × ½۱۱ فٹ باورچی خانہ۔ غسل خانہ۔ نلکا لگا ہوا۔ سیڑھیاں اور چھت پر پردے پختہ سیمنٹ سے بنے ہوئے۔ کمروں اور صحن میں پختہ فرش ٭

المشتہر:۔ چودھری حاکم دین دوکاندار قادیان

آٹھ سو صفحات سے زائد حجم کی تین مجلد کتابیں !

جنمیں (۱) نماز کے ترجمہ کے سبق (۲) تمام قران مجید کے ترجمہ کے دو سو چالیس اسباق (۳) درس القرآن از حضرت خلیفہ اول (۴) ترجمہ حدیث شریف عمدۃ الاحکام (۵) ترجمہ درثمین فارسی (۶) ترجمہ سیرۃ الابدال عربی (۷) فتاویٰ احمدیہ (۸) فقہ احمدیہ (۹) احمدیت کے خصوصی مسائل پر تیرہ مضامین کے تبلیغی نوٹ (۱۰) سوانح عمری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بطرز سوال و جواب (۱۱) صرف و نحو عربی کا خلاصہ (۱۲) ایک سو نشانات احمدیہ (۱۳) واقعات حیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام از پیدائش تا وصال (۱۴) ملفوظات احمدیہ (۱۵) طبیب صادق (۱۶) درود شریف کی حقیقت (۱۷) دس شرائط بیعت نظم میں (۱۸) اڑے وقت کی دعا منظوم (۱۹) موتیوں کی لڑی (۲۰) پچاس مجرب طبی نسخہ جات۔ یہ سب بیس مضامین درج ہیں جنکے ذریعہ آپ اور آپکے بیوی بچے اور تمام خاندان اسلام کے بنیادی علوم قرآن کریم۔ حدیث شریف اور فقہ احمدیہ وغیرہ سے گھر بیٹھے بلا امداد استاد واقف ہو سکتے ہیں۔ تینوں کتب کے خریدار سے پانچ روپیہ کی بجائے چار روپیہ لیا جائیگا۔ سوائے فقہ احمدیہ کے باقی دو کتابوں کی بہت کم جلدیں باقی ہیں۔ اسقدر سستا اور پُر مغز لٹریچر آجتک آپکی نظروں سے نہ گذرا ہوگا ٭ المشتہر حکیم عبد اللطیف شہید۔ دفتر گلدستہ تعلیم الدین احمدیہ بازار قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر